(۱۶)

۱۱ فروری ۷۸ء

لاہور

عزیزی سلمکم اللہ تعالیٰ و رعاکم۔

میں چند دنوں کے لیے ایک ضرورت سے لاہور آیا تھا۔ یہاں تمہارا خط ملا جس سے تمہارے حالات معلوم ہوئے۔ اس بات سے بڑی تشویش ہوئی کہ تمہاری صحت ٹھیک نہیں رہتی۔ میں دعا کرتا ہوں اور الحمدللہ اس میں کوئی غفلت نہیں ہوئی۔ امید ہے اللہ تعالیٰ رحم فرمائے گا۔ اگر اللہ تعالیٰ نے واپسی میسر کرائی تو امید ہے کہ تمہاری ہر شکایت دور ہو جائے گی۔

میاں تجیب جماعت اسلامی بھارت کے امیر مولانا محمد یوسف صاحب آئے تھے۔ میری ان سے کئی ملاقاتیں ہوئیں۔ میں نے ان سے کہا ہے کہ وہ تمہاری تمام کتابیں چھپوانے کا کوئی موزوں انتظام کرا دیں اور ان کی رائلٹی تمہیں ملتی رہے۔ انہوں نے اس کا وعدہ کر لیا ہے۔ میں نے ان کو ایک تحریر دے دی ہے کہ میں نے اپنی جملہ تصنیفات کے حقوق ملکیت بھارت میں ان کو دے دیے ہیں۔ مولانا محمد یوسف صاحب کل یہاں سے واپس جائیں گے اور وہاں پہنچ کر جلدی ہی کمیٹی مرتب کر دیں گے۔ تم ان سے خط کے ذریعہ سے رابطہ رکھو اور جب وہاں بلائیں تو مناسب شرائط پر معاملہ کر لو۔ میرا دوم مولانا ابواللیث صاحب سے بھی اس معاملے میں مشورہ کرو۔ امید ہے وہ تمہاری مدد اور رہنمائی کریں گے۔ ... سے بھی امید ہے تمہاری مدد کریں گے۔

یہاں الحمدللہ سب خیریت ہے۔ سب لوگ تمہیں دعا کہتے ہیں۔ ... کا حال اب نسبتاً اچھا ہے۔

امید ہے کہ تمہارے پاس میری تمام کتابیں موجود ہوں گی۔ جو نہ ہوں ان کی فہرست لکھ کر یہاں سے منگوانے کی کوشش کرو۔ تدبر قرآن ... میں نے مولانا یوسف صاحب کو دے دی ہے۔

میاں اور عرفان سلمہما کو پیار۔ ... اور خاندان اور گاؤں کے سب لوگوں کو سلام ... خاص طور پر سلام و دعا۔ ... کا ... کے ... ہو گا ... جاتے ہیں ... اس کا ... ہوتا ہے۔ ... ہو جائے گا۔

دعاگو

امین احسن اصلاحی

۱۱ فروری

[illegible]